سلسلۂ مکاتیب حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ

انتخاب وترتیب: مولانا سید سلیمان یوسف بنوری

حضرت مولانا عبدالرحمٰن کامل پوری رحمۃ اللہ علیہ بنام حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ

بخدمت گرامی مخدومی حضرت مولانا یوسف صاحب زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ تعالیٰ وبرکاتہ

اس آئندہ ہفتہ میں احقر کا خیال روانگی کا ہے، دعا فرمائیں کہ حق تعالیٰ بعافیت رکھے۔ جہاں تک ہوسکے اسباق کے شروع کرانے میں عجلت ہونی چاہیے۔ اسباق کے شروع کرانے اور تقسیم میں احقر کا انتظار بالکل نہ کریں، احقر کے متعلق جو اسباق جناب والا تجویز فرمائیں گے، احقر ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی تعمیل کرے گا۔ بہتر یہ ہے کہ ابتدائی کتب میں سے بعض بعض اہم کتابیں بعض بڑے حضرات کے پاس بھی ایک ایک ہوں کہ اس میں طلبہ کے لیے مزید نفع متوقع ہے اور داخلہ صرف اتنا ہو جتنا مکمل کمروں میں اس کا تحمُّل ہو۔ جملہ حضرات کی خدمات میں سلام مسنون اور دعا کی درخواست۔ جتنا جلدی ہوسکے آپ کا کراچی تشریف لے جانا اس وقت نہایت ضروری ہے، اس کو ضرور قبول فرمائیں۔

عبدالرحمٰن غفرلہ از بہبودی

۱۶/شوال بدھ ۱۳۷۱ھ

بعض مجبوریوں کی وجہ سے تاخیر ہو رہی ہے، معاف فرمایا جائے اور رخصت منظور فرمالی جائے۔جزاکم اللّٰہ تعالیٰ خیر الجزاء!

عبدالرحمٰن غفرلہ

حضرت مولانا عبدالرحمٰن کامل پوری رحمۃ اللہ علیہ بنام حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ

بخدمت جناب مخدومی محترم المقام حضرت مولانا محمد یوسف صاحب زادمجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ! میں مع جملہ متعلقین بعافیت ہوں، خدا کرے آپ سب حضرات بھی بعافیت ہوں۔ چار پانچ روز سے ایک عریضہ ارسالِ خدمت کیا ہے، امید ہے شرف یاب ہوا ہوگا۔ اب تک یہ معلوم نہ ہوسکا کہ حاجی محمد سومار صاحب کے نام سے جو اخبار جنگ میں جو اعلان شائع ہوا تھا، اس کا کوئی جواب فریقِ مخالف کی طرف سے شائع ہوا ہے یا نہیں؟ اگر شائع ہوا ہے تو ایک کاپی اس کی ارسال فرمادیں، اگر شائع نہیں ہوا تو اب قبضہ لینے میں کیا تامل ہے؟ بہرصورت جو بھی مشورے سے طے ہوا ہو مطلع فرمایا جائے۔ نیز مقامی اور کراچی کے حالات سے بھی مطلع فرمایا جائے۔ جن علماء کی گرفتاری اس وجہ سے ہوئی کہ انہوں نے گرفتاری کے لیے اپنے آپ کو خود پیش کیا، وہ رہا ہوکر آرہے ہیں اور جنہوں نے تحریک میں کچھ تقریریں کیں اور اس وجہ سے ان کی گرفتاری ہوئی، وہ اب تک رہا نہیں ہوئے اور نہ ان کی رہائی کی ابھی کچھ توقع ہے۔ مولوی فضل الرحمٰن صاحب، مولوی عبدالمنان صاحب، مولانا عبدالقدیر صاحب اس وجہ سے اب تک گرفتار ہیں، بلکہ حوالات میں ہیں، ان کی اب تک کوئی پیشی نہیں ہوئی۔ یہاں اب دن کو گرمی زیادہ ہونے لگی ہے، روزہ گرم گزر رہا ہے، البتہ رات کو گرمی نہیں، خنکی رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ دارالعلوم کے حالات درست کردے، تاکہ اطمینان ہو، تشویشات رفع ہوں۔ میرا خیال ہے اگر حالات ایسے ہی ہوں جیسے اب ہیں تو ہم لوگوں کو نظام میں منظور شدہ آئین کے موافق دخل ضرور دینا چاہیے۔ مولوی اشفاق وغیرہ کی نیابت کو کالعدم سمجھ کر داخلۂ امتحان میں اور دیگر انتظامات میں پیش در پیش ہونا چاہیے، باقی جیسے آں جناب کی اور حاجی صاحب کی رائے ہو، جواب سے مشرف فرمایا جائے۔ حضرت اقدس حضرت والد صاحب کو سلام مسنون اور دعا کی درخواست۔

خادم زادگان اور مولوی عبدالقدیر صاحب، مولوی عبدالحبیب صاحب سے سلام مسنون۔

عبدالرحمٰن غفرلہ از بہبودی

ملک مالا، براستہ حضرو، ضلع کیمبل پور

۲۴ ؍رمضان ۱۳۷۴ھ اتوار

حضرت مولانا عبدالرحمٰن کامل پوری رحمۃ اللہ علیہ بنام حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ

مکرمی محترم المقام حضرت مولانا محمد یوسف صاحب زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تینوں گرامی نامے پہنچے ہیں، اخیر گرامی نامہ سے جو صدمہ ہوا ہے وہ تحریر سے باہر ہے، اللہ تعالیٰ بہتر فرمائے۔ اللہ تعالیٰ آں جناب کے درجات بلند فرمائے کہ ایسے کڑے وقت میں بھی ’’الدین النصیحۃ‘‘ پر عمل فرما کر میری رہبری فرمائی، ثم جزاکم اللّٰہ تعالٰی۔ میری طبیعت کئی روز سے علیل ہے، گرمی کی شدت نے اور بھی نیم مردہ کردیا ہے، شدتِ گرمی کی وجہ سے اب تک راولپنڈی جانا نہیں ہوا۔ عزیزان عبدالحمید وعبیدالرحمٰن کو سامان لے کر بھیجتا ہوں۔ آں جناب بھی ان کی ’’مھما أمکن‘‘ اعانت فرمادیں۔ کراچی سے مفتی صاحب نے مجھے بھی دعوت دی ہے، مگر علالت کی وجہ سے اب تک ان کو جواب نہ دے سکا اور ملتان والوں کو بھی لکھوں۔ جو کچھ فوائد مجھے آں جناب سے رفاقت سے حاصل ہیں، سرِ دست اس کے فوت ہونے کا مجھے سخت صدمہ ہے۔ اللہ تعالیٰ آں جناب کے فیوض سے مجھے مستفیض ہونے کا موقع دے۔ حاجی صاحب کے نام پرچہ لکھ دیا ہے، مناسب ہو تو اسی لفافہ میں ان کے پاس بھجوادیجیے۔ شعبان رمضان کا مشاہرہ میرا باقی ہے، حاجی صاحب سے وصولی کی اگر توقع ہو تو ان سے فرمادیجیے۔ مفصل حالات عزیزان سے زبانی سن لیجیے اور دعاؤں میں مجھ ناکارہ کو کبھی بھی فراموش نہ فرماویں۔ میں خادم ہوں اور ان شاء اللہ ہمیشہ خادم رہوں گا اور اس غیبت کو عارضی غیبت تصور فرماکر مجھے فراموش نہ فرماویں۔ میرا اس سال بالکل مکان پر رہنے کا پختہ عزم ہے۔ مولانا عبدالقدیر صاحب ودیگر اقارب کا بھی اس پر اصرار ہے اور ہرگز باہر جانے نہیں دیتے۔ آئندہ جو اللہ تعالیٰ کو منظور ہوگا ہوکر رہے گا۔

عبدالرحمٰن غفرلہٗ از بہودی

۲۶؍شوال ۱۳۷۲ھ

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ ....